



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عالم فاضل آدمی کو دوران سفر راستہ میں کچھ نقدی ملی جس کا وہاں کوئی مالک نہ تھا، اب سوال یہ ہے کہ وہ شخص اس نقدی کا کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس شخص پر لازم ہے کہ ان دو شہروں میں جو اس رستے پر واقع ہیں جہاں سے رقم ملی ہے نیز ان کے علاوہ دیگر ایسے شہر، جن کے باشندوں کے متعلق یہ گمان ہو کہ یہ رقم ان میں سے کسی کی ہو سکتی ہے۔ وہاں لوگوں کے مجموعے میں اس رقم کا اعلان کرے۔

اگر ایک سال تک اعلان کرنے کے باوجود اس کا مالک نہ ملے تو لفظ اٹھانے والا مالک بن جاتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ رقم اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ اس کے مالک کو تلاش کر لے یا پھر اس کی طرف سے صدقہ کر دے، اگر صدقہ کرنے کے بعد مالک مل جائے تو اسے ساری بات بتا دے، وہ صدقہ کرنے پر راضی ہو جائے تو بہت بہتر اور اگر وہ اس پر اعتراض کرے تو اتنی ہی رقم سے اسے اپنے پاس سے ادا کر دے اور وہ صدقہ اس کی طرف سے ہو جائے گا، یا اسے اپنے دیگر مال کی طرح خرچ کر لے اور جب اس کے اصل مالک کا پتہ چل جائے تو اسے اپنی طرف سے ادا کر دے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 29

محدث فتویٰ